تخصص کیا اور سند فراغت حاصل کی۔ اس دوران آپؒ جامعہ تعلیمات اسلامیہ جناح کالونی فیصل آباد میں تدریس کے فرائض اور اس کے ساتھ ساتھ جامع مسجد اہل حدیث منٹگمری بازار فیصل آباد میں خطابت کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ اس کے بعد آپؒ نے جامع مسجد محمدی اہل حدیث رونٹی والی سرکلر روڈ گجرات میں آٹھ سال مسلسل خطابت کی۔ اسی دوران آپؒ کا داخلہ عالم اسلام کی مایہ ناز دینی دانشگاہ جامعہ اسلامیہ مدینہ یونیورسٹی مدینہ منورہ میں ہوگیا جہاں آپؒ نے عالم اسلام کے نامور شیوخ سے قرآن و حدیث کا علم پڑھا اور سندِ فراغت حاصل کی۔ دیارِ حبیبؐ میں دورانِ تعلیم آپؒ روزانہ بعد از نماز عصر یا بسا اوقات بعد از نماز مغرب مسجد نبویؐ میں درس حدیث ارشاد فرماتے رہے اور حج کے ایام میں انہیں حرم شریف، منیٰ، مزدلفہ اور عرفات میں حجاج کرام کی رہنمائی کیلئے مقرر کیا جاتا رہا۔ آپ نے جن عظیم المرتبت اساتذہ کرام کے آگے زانوئے تلمذ طے کئے ان کے اسماء گرامی یہ ہیں۔ محدث العصر حضرۃ العلام حافظ محمد گوندلویؒ، حضرت مولانا عبداللہ محدثؒ جھال خانوآنہ اور مولانا حافظ محمد عبداللہ محدث بڈھیمالویؒ۔

دینی تعلیم سے فراغت کے بعد مولانا محمد مدنی مرحوم نے وطنِ عزیز میں توحید و سنت کی دعوت پھیلانے کا فریضہ حسن و خوبی سے انجام دیا۔ وہ شعلہ بیاں خطیب اور سلجھے ہوئے مقرر تھے۔ ان کے خطبات اور مواعظِ عالیہ نے سینکڑوں لوگوں کو توحید کی سمجھ عطا کی اور انہیں سنت کا عامل بنا دیا۔ علامہ محمد مدنی مرحوم تحریر و نگارش کا بھی عمدہ سلیقہ رکھتے تھے۔ انکے نوک دار قلم سے ''مرزائی کافر کیوں؟''، ''دو دندے جانور (دو دانت والے) کی قربانی''، ''پیر عبدالقادر جیلانی کی نماز'' اور ''شیعہ اور قرآن مجید (عربی مقالہ)'' جیسی کتب معرض وجود میں آئیں۔ علامہ محمد مدنی مرحوم بلند پایہ مدرس اور منتظم بھی تھے۔ ان میں وہ تمام اوصاف پائے جاتے تھے جو ایک منتظم میں ہونے ضروری ہیں۔ انہوں نے اپنے والدگرامی حضرت مولانا حافظ عبدالغفور جہلمی مرحوم کی وفات کے بعد جب جامعہ علوم اُثریہ جہلم کی نظامت سنبھالی تو اس ادارے کی تعمیر و ترقی میں کوئی دقیقہ فروگزاشت اٹھا نہ رکھا۔ جامعہ علوم اُثریہ کی بہتری کیلئے انہوں نے غیر ملکی اسفار بھی کئے اور اندرون ملک بھی وہ اس کی ترقی کیلئے کوشاں رہے۔ بلاشبہ مدنی صاحب کی محنتوں کا ثمر ہے کہ آج جامعہ علوم اُثریہ کا شمار جماعت اہل حدیث کی چند بڑی جامعات میں ہوتا ہے۔ مولانا حافظ عبدالغفور مرحوم نے جس خلوص اور خونِ جگر سے جامعہ علوم اُثریہ کی آبیاری کی تھی ان کے صاحبزادوں نے بھی اس کی ترقی میں اپنے شب و روز لگا دیئے۔ (بقیہ صفحہ 41 پر ملاحظہ فرمائیں)

اخبار الجامعہ

گورنر پنجاب کا دورۂ جامعہ علوم اُثریہ جہلم

مورخہ 7 فروری بروز جمعرات گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول صاحب نے جامعہ علوم اُثریہ جہلم کا تفصیلی معائنہ کیا اور آخر میں ان کے اعزاز میں ایک باوقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں انہوں نے تفصیلی خطاب کیا۔ اس کے بارے میں مفصل رپورٹ آئندہ شمارے میں ملاحظہ فرمائیں۔

دینہ میں پہلی جامع مسجد اہل حدیث کا افتتاح

تنظیم المساجد الأثریہ جہلم کے زیر اہتمام دینہ میں تعمیر کی گئی پہلی مسجد اہل حدیث کا افتتاح مورخہ 12 اپریل کے خطبہ جمعہ سے ہوا۔ افتتاحی خطبہ حافظ عبدالحمید عامر نے ارشاد فرمایا۔ قبل ازیں شہر بھر میں اور اردگرد کے نواحی علاقوں میں پوسٹرز اور بینرز آویزاں کردیئے گئے تھے۔ اس مسجد میں مستورات کیلئے باقاعدہ گیلری بنائی گئی ہے۔ جبکہ رسمی افتتاح بعد میں ہوگا۔

جہلم شہر میں ایک اور مسجد اہل حدیث کا اضافہ

جماعتی احباب کیلئے یہ خبر یقیناً باعث مسرت ہوگی کہ جہلم شہر میں ایک اور مسجد اہل حدیث کا اضافہ ہو گیا ہے۔ یہ مسجد فیصل ٹاؤن نزد بابا مہدی شاہ قبرستان روڈ پر تعمیر کی گئی ہے۔ اس کا افتتاحی خطبہ جمعہ مورخہ 26 اپریل کو ہوگا۔ یہ جگہ چوہدری عبدالکریم و چوہدری محمد شفیع وغیرہ نے مسجد اہل حدیث کیلئے وقف کی ہے۔

جامع مسجد اہل حدیث بن خرما میرپور آزاد کشمیر کا افتتاح

یہ مسجد بھی تنظیم المساجد الأثریہ جہلم کے زیر اہتمام علامہ محمد مدنی رحمہ اللہ کی کوششوں سے تعمیر کی گئی ہے۔ مورخہ 29 مارچ کا افتتاحی خطبہ جمعہ حضرت مولانا عبدالعزیز حنیف خطیب اسلام آباد نے ارشاد فرمایا۔ مسجد میں بھاری تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ یہ مسجد کافی بڑی ہے اور بہت خوبصورت ہے۔ مسجد میں سنگ مرمر کے استعمال سے اس کے حسن میں بے حد اضافہ ہوگیا ہے۔ اس کی تعمیر میں حضرت مولانا عبدالعزیز اور ان کے صاحبزادے مولانا عبدالغفار نے بڑی دلچسپی لی۔ جزاہ اللہ خیراً۔ اس کے علاوہ جامع مسجد اہل حدیث تلوکر ضلع خوشاب، جامع مسجد اہل حدیث سوہلگیں (جلالپور بھٹیاں)، جامع مسجد اہل حدیث چک نمبر 5 (اوکاڑہ)، جامع مسجد اہل حدیث مدو کے (اوکاڑہ)، جامع مسجد اہل حدیث اوکاڑہ شہر کی تعمیر بھی مکمل ہو چکی ہے۔ علاوہ ازیں جہلم، گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، خوشاب، پتوکی (قصور) میں مزید 20 مساجد زیر تعمیر ہیں۔